سوال

(196) قنوت پڑھنے کے لیے تکبیر کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی روایت سے یہ واضح ہوتا ہے کہ قنوت پڑھنے کے لیے بھی تکبیر کہی جائے ؟ (ندیم انبالوی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عبدالرزاق (ج 3 ص 109 ح 4959) ابن ابی شیبہ (2/315) اور طحاوی (معانی الآثار 1/250) نے صحیح سند کے ساتھ مخارق (بن خلیفہ) عن طارق بن شہاب روایت کیا ہے کہ : صلیت خلف عمر صلاۃ الصبح فلما فرغ من القراءة فی الرکعة الثانیة کبر ثم قنت ثم کبر فرکع "

میں نے عمر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں صبح کی نماز پڑھی ۔ جب آپ دوسری رکعت میں قراءت سے فارغ ہوئے تو اللہ اکبر کہی تو دعائے قنوت پڑھی پھر تکبیر پڑھی اور رکوع کیا ۔

اس کی سند صحیح ہے ۔ مخارق بن خلیفہ الاحمسی بالاتفاق ثقہ ہیں ۔

معلوم ہوا کہ قنوت نازلہ میں تکبیر کہنا سنت خلفائے راشدین ہے ۔ دوسرے صحابہ مثلا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے بھی اس کی تائید مروی ہے ۔

جب تکبیر ثابت ہوگئی تو رفع یدین بھی ثابت ہوگیا ۔

یہاں یہ بھی یاد رہے کہ قنوت نازلہ میں (دعا کی طرح) ہاتھ اٹھانا رسول اللہ ﷺ (مسند احمد ج 3 ص 137 وسندہ صحیح) اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ وغیرہم سے ثابت ہے ۔

لہذا راجح یہی ہے کہ تکبیر کہہ کر رفع یدین کیا جائے پھر دعا کی طرح ہاتھ اٹھائے جائیں ۔ واللہ اعلم (شہادت، جون 1999ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاۃ۔صفحہ412

محدث فتویٰ